قرآن کریم کی

پرنور دعائیں

ترتیب وتہذیب

مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب

استاد و مفتی جامعہ حمادیہ

مکتبہ حمادیہ

www.e-iqra.info

قرآن کریم کی پرنور دعائیں

ترتیب وتہذیب

مولانا مفتی عاصم عبد اللہ صاحب

استاد ومفتی جامعہ حمادیہ

مکتبہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی نمبر ۲ کراچی کوڈ ۷۵۲۳۰
فون: ۴۵۷۲۵۳۷

www.e-iqra.info

جملہ حقوق بحق مکتبہ حمادیہ محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ قرآن کریم کی پُرنور دعائیں

تالیف:۔ مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب

باہتمام:۔ عاصم برادران سلمہم الرحمٰن

صفحات:۔ ٦٨

قیمت:۔

ناشر

مکتبہ حمادیہ

شاہ فیصل کالونی نمبر۲ کراچی کوڈ نمبر ۷۵۲۳۰

فون نمبر:۔ ۴۵۷۲۵۳۷

www.e-iqra.info

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

www.e-iqra.info

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
تقریظ (حضرت مولانا اعجاز احمد اعظمی صاحب)	۷
تمہید	۹
دعا کی حقیقت اور فضیلت	۱۳
شرائطِ قبولیت	۱۹
دونوں جہاں کے حصول خیر و برکت کی دعا	۲۲
بخشش و رحم کی دعا	۲۲
دشمن پر فتح کی دعا	۲۳
دعائے بخشش و کامیابی	۲۵
دعائے استقامت	۲۶
دعائے طلب مغفرت	۲۶
دعائے ایمان و مغفرت	۲۷
دعائے صبر و استقامت	۲۸
دعائے مغفرت و رحمت و فلاح دارین	۲۹
دعائے مغفرت	۳۰

www.e-iqra.info

☸ دعائے عزت وآبرو وادائے قرض	۳۰
☸ دعا برائے طلب اولاد	۳۱
☸ کامیابی اور فتح کی دعا	۳۲
☸ دعائے قبول ایمان	۳۲
☸ دعائے رہائی از ظالم	۳۳
☸ دعائے رزق	۳۴
☸ دعائے قبول ایمان	۳۴
☸ دعائے قبولیت توبہ	۳۵
☸ دشمنوں پر فتح کی دعا	۳۵
☸ دعائے اعانت وحفاظت	۳۶
☸ دعائے طلبِ حمایت ونصرتِ خداوندی	۳۶
☸ دعا برائے رفع جملہ ہموم وغموم	۳۷
☸ دعائے نجات از غلامی ومحکومی	۳۸
☸ سمندر یا دریا میں کشتی وجہاز میں سلامتی سفر کی دعا	۳۸
☸ دعائے سلامتی وحفاظت، بروقت رخصت	۳۹
☸ سلامتی ایمان اور اسلام پر موت کی دعا	۳۹
☸ اولاد کے نمازی ہونے کی دعاء	۴۰
☸ اپنی، والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا	۴۱

☸ سفر شروع کرنے یا سفر سے واپس آنیکی دعا	۴۱
☸ دعائے طلب رحمت وکامیابی مقصد	۴۲
☸ تبلیغ دین اور وعظ نصیحت کرنے والے کی دعاء	۴۲
☸ بیماری سے صحتیاب ہونے کی دعا	۴۳
☸ آیت کریمہ...... ہر غم سے نجات کی دعا	۴۴
☸ دعائے طلب اولاد	۴۵
☸ دعائے خیر وسلامتی	۴۵
☸ عذاب سے سلامتی اور حفاظت کی دعا	۴۶
☸ شیاطین اور ان کے وساوس سے حفاظت کی دعا	۴۵
☸ ایماندار بندوں کی دعا	۴۷
☸ طلب مغفرت ورحمت کی دعا	۴۸
☸ عذاب جہنم سے دور رہنے کی دعا	۴۸
☸ اہل وعیال و متعلقین کے دیندار ہونیکی دعاء	۴۹
☸ دعائے طلب حکمت	۴۹
☸ دشمنوں سے نجات کی دعاء	۵۰
☸ دعائے نجات از بدکار قوم	۵۱
☸ دعائے شکرِ نعمت ایمان وعملِ صالح	۵۱
☸ دعائے مغفرت	۵۲

www.e-iqra.info

❁ دعائے نجات از قوم ظالم	۵۳
❁ سخت حاجت کی حالت میں دعا	۵۳
❁ مفسدوں پر غلبہ کی دعاء	۵۴
❁ اولاد صالح کے لئے دعا	۵۴
❁ دعا نیک عمل کے لئے	۵۴
❁ مسلمانوں سے حسد و کینہ دور ہونے کی دعا	۵۵
❁ رجوع وانابت الی اللہ کی دعا	۵۶
❁ کافروں کے ظلم اور تختہ مشق نہ بننے کی دعا	۵۷
❁ اتمام نور کی دعا	۵۷
❁ کافروں کے ظلم اور شر سے بچنے کی دعا	۵۷
❁ اپنی اور اپنے والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا	۵۸
❁ تمام مخلوق کے شر اور ایذاء سے پناہ مانگنے کی دعا	۵۹
❁ شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کی دعا	۵۹
❁ دعا ہدایت وصراط مستقیم	۶۰
❁ آئینہ تالیفات (مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی تالیفات ایک نظر میں)	۶۱

www.e-iqra.info

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

حضرت مولانا اعجاز احمد اعظمی صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز

پیر طریقت حضرت مولانا عبدالواحد صاحب دامت برکاتہم

دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ دعا کسی زبان میں کی جا سکتی ہے، اور کسی بھی انداز میں کی جا سکتی ہے بشرطیکہ بارگاہ الوہیت کے آداب کو ملحوظ رکھا گیا ہو، اور حق تعالیٰ نے دعاؤں کی قبولیت کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔ "وقال ربکم ادعونی استجب لکم" "تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہارے حق میں قبول کروں گا۔ قبولیت کا وعدہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنے فضل اور مہربانی سے دعاؤں کے الفاظ وکلمات بھی تلقین فرماوئے ہیں۔ تا کہ بارگاہ الوہیت کے آداب کماحقہ ادا ہو سکیں۔ پھر سمجھا جا سکتا ہے، کہ جو دعائیں خود حق تعالیٰ نے تلقین فرمائی ہیں، ان کے مقبول ہونے میں کیا شبہ ہو سکتا ہے، دعا بھی، آداب دعا بھی، قبولیتِ دعا بھی سب کچھ تو موجود ہے۔

www.e-iqra.info

ایسی دعاؤں کا بڑا ذخیرہ قرآن حکیم میں موجود ہے۔ لیکن یہ ذخیرہ تیس پاروں میں پھیلا ہوا ہے۔ حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب مدظلہ نے ان دعاؤں کو ان کے مواقع اور ترجمہ وتشریح کے بیان کے ساتھ مرتب کردیا ہے۔ بارگاہ الٰہی سے تعلق رکھنے والوں کے لئے یہ بیش قیمت تحفہ ہے۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر مومن اسے اپنے پاس رکھے، اور اس سے دونوں جہاں کا فائدہ اٹھائے۔

(مولانا) اعجاز احمد اعظمی

مدرسہ شیخ الاسلام شیخوپور

اعظم گڑھ۔ یو۔ پی (انڈیا)

۱۶/ر رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

حال مقیم جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

http://mujahid.xtgem.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

الحمدللّٰہ الذی جعل الدعاء لرد القضآء والصلٰوۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین.

امابعد! کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جس کو اپنی دنیا وآخرت کی صلاح وفلاح کی ضرورت نہ ہو اسی لئے اللہ رب العزت نے دارین کی صلاح وفلاح کے لئے بہت سے اسباب پیدا کئے کہ اپنی حاجت میں ان سے مدد لیں اور دین ودنیا کے نقصانات سے بچیں اور دارین کا نفع حاصل کریں۔

ان تمام اسباب میں سے ایک اہم ترین سبب "دعاء" بھی ہے۔ اس لئے اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا "**ادعونی استجب لکم**" دعا کرو مجھ سے میں قبول کروں گا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "**لیس شئ اکرم علی اللہ من الدعاء**" کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے بڑھ کر کوئی چیز فضیلت والی نہیں ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے "**الدعاء مخ العبادۃ**" کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اور ایک حدیث میں ارشاد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کہ جس شخص کو یہ خوشی ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیوں

http://mujahid.xtgem.com

اور بے چینیوں کے وقت اس کی دعا قبول کرے سوچا ہئے کہ وہ اچھی حالت میں کثرت سے دعا کیا کرے۔

ان تمام احادیث سے معلوم ہوا کہ دعا تمامتر تدبیروں اور احتیاطوں سے بڑھ کر مفید ہے۔ دعا قبول ہونے کا کیا مطلب ہے؟ اس کے بارے میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی شخص کوئی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سوال کے مطابق اسے عطا فرما دیتا ہے یا اس جیسی آنی والی کسی مصیبت کو روک دیتا ہے جب تک کہ گناہ گاری اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور مسند احمد میں ایک بات کا اضافہ ہے کہ اس کی دعا کو اللہ تعالیٰ آخرت کے لئے ذخیرہ بنا کر رکھ دیتے ہیں (جو اسے آخرت میں کام دے گی) الغرض اگر کبھی کسی پر کوئی بڑی مصیبت آجاتی ہے اور ہاتھ پاؤں مارنے سے کام نہیں چلتا تو مجبوراً کسی ایک آدھ کو شاذ نادر اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہوتی ہے وہ بھی دعا کے ساتھ نہیں بلکہ بڑی دوڑ دھوپ یہ ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ شروع کر دیا جائے خواہ شریعت کے موافق ہو یا مخالف اور اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور شریعت کے موافق عمل شروع کر دیا تو بھی ان اعمال میں وہ برکت کہاں جو اللہ اور رسول کریم ﷺ کی تعلیم فرمودہ دعاؤں میں ہے۔ غرض یہ کہ دعا میں چند

http://mujahid.xtgem.com

کوتاہیاں واقع ہو رہی ہیں۔

۱......آڑے وقت کے علاوہ دعا کی طرف متوجہ نہ ہونا۔

۲......ایسے وقت میں بھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتلائی ہوئی دعائیں چھوڑ کر نئے نئے وظائف پڑھنا۔

۳......بدشوقی اور بے رغبتی سے دعا کرنا اور دل لگا کر دعا نہ کرنا۔

۴......قبولیت کا یقین نہ ہونا۔

۵......دعا کی قبولیت میں جلد بازی کا مظاہرہ کرنا کہ قبولیتِ دعا میں ذرا تاخیر ہو جائے تو تنگ دل ہو کر دعا چھوڑ دینا۔

ان کوتاہیوں کے تدارک کے لئے بمقتضائے مصلحت وضرورت وقت مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دعائیں قرآن کریم میں وارد ہیں ان سے منتخب کر کے ان کو جمع کر دیا جائے۔ تاکہ ہر مسلمان حسبِ ضرورت قرآنی بابرکت دعاؤں کا ورد کر سکے اور اپنے مقاصد، دنیا و آخرت میں حاصل کر سکے۔ قرآن مجید سے مشہور دعاؤں کو ذیل میں بمعہ اردو ترجمہ جمع کر دیا ہے اور ہر دعا کی مخصوص فضیلت اور اس کو پڑھنے کا موقع محل بھی مختصراً لکھ دیا ہے تاکہ دعا ذوق وشوق اور دلی توجہ کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں پیش کریں اور اپنے مقاصد کو حاصل کریں جس طرح ان ہی دعاؤں کے ذریعہ

http://mujahid.xtgem.com

انبیاء علیہم السلام، اولیاء کرام اور خاصانِ خدا نے اپنے دنیا و آخرت کے مقاصد حاصل کئے۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

وصلى الله تعالىٰ على سيدنا محمد وعلىٰ آله وصحبه اجمعين آمين برحمتك يا ارحم الراحمين .

عاصم عبداللہ

استاد

جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی نمبر ۲ کراچی

۱۷ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

۳۰ ستمبر ۲۰۰۷ء

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعا کی حقیقت اور فضیلت:

اللہ تعالٰی بے نیاز ہے، تمام طاقت وقدرت کا مالک ہے، انسان بلکہ کائنات کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کی کلید اسی کے ہاتھوں میں ہے، دوسری طرف انسان سراپا نیازمند، عاجز اور لاچار ہے، قدم قدم پر اللہ کی قدرت ورحمت کا محتاج ہے، اس کا کوئی لمحہ احتیاج سے خالی نہیں ہے، وہ ہر وقت دستگیری اور مدد کا طالب ہے۔

اللہ کی یہ بے پناہ قدرت ہر گھڑی انسان کی دیکھ بھال، دستگیری اور مدد کرتی ہے، اس لئے کہ اللہ رب ہے اور انسان ایک بچہ کی طرح اس کی تربیت کا محتاج، اور محتاج کو حاجت روا کے سامنے ہاتھ پھیلانا ہے، ضرورت مند کو داتا سے سوال ناگزیر ہے، لاچار کو غنی مطلق سے فریاد کرنا ہے، بندہ کو

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

آقا اور مالک سے مانگنا ہے، اسی کو دعاء کہتے ہیں۔

اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قرآن حکیم کی پہلی سورت میں ابتداءً اللہ کی شان ربوبیت اور بے پناہ قدرت وطاقت کا تذکرہ کیا گیا ہے، اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے اور اسی کے سامنے دست استعانت دراز کیا جائے۔ "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" وہ ہر چیز کے لئے صرف مولائے حقیقی کی طرف نگاہ اٹھائے، اسی کے سامنے اپنی عاجزی، لاچاری، محتاجی اور مسکینی کا اظہار کرے، معمولی سے معمولی چیز بھی اسی سے مانگے۔ چنانچہ حدیث میں کہا گیا ہے کہ اپنی تمام ضرورتیں اللہ سے کہو، یہاں تک کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو بھی اسی سے مانگو۔

(سنن ترمذی، ص:۲۰۱، ج:۲)

اور غور کی نگاہ سے دیکھا جائے تو عبادت اور استعانت میں کوئی فرق نہیں ہے، کیونکہ عبادت بندگی سے عبارت ہے، کسی کے در کا غلام بن جانا ہی عبدیت ہے، خودحوالگی اور خودسپردگی، فداکاری اور قربانی ہی روحِ عبادت ہے، دعا کے ذریعہ بھی بندہ اپنے آپ کو اللہ کے حوالے

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

کر دیتا ہے، اس کے سامنے عجز و بے چارگی کا مجسم اقرار بن جاتا ہے، اس کی ربوبیت اور اپنی لاچاری اور مجبوری کا اعتراف کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ الٰہی! میں بندہ اور غلام ہوں اور کسی چیز کا مالک نہیں، سراپا محتاج ہوں، تیرے در کا بھکاری ہوں، اور تیرے دست قدرت میں سب کچھ ہے، تو ہر چیز کا مالک اور داتا ہے، اسی لئے حدیث میں دعا کو عین عبادت کہا گیا ہے "الدعاء هو العبادة"

(۱) اور بطور دلیل اللہ کے رسول ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی:

"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ، إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ"

(سورہ غافر: ٦٠)

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہم سے دعا کرو، ہم تمہاری دعا قبول کریں گے، اور جو لوگ غرور کی وجہ سے میری عبادت سے روگردانی کرتے ہیں تو وہ جلد ہی ذلت کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

اس آیت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے دعا کا حکم دیا ہے اور دعاء سے

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

سرتابی کو عبادت سے روگردانی قرار دیا ہے، اور وجہ یہ ہے کہ جب بندہ دعاء کے ذریعہ اپنی عاجزی، شکستگی اور نیازمندی کا اظہار کرتا ہے، اور اللہ عزوجل کی بے نیازی اور قدرت ورحمت کے گیت گاتا ہے، بے چینی اور تڑپ، بے اطمینانی اور بے قراری، گریہ وزاری کے ساتھ اللہ کے حضور دست سوال پھیلاتا ہے تو وہ بندگی اور غلامی کا ایک پیکر بن جاتا ہے، اور بندہ کی یہ ادا، ربِ حقیقی کو بہت پسند ہے، اور وہ اس سے خوش ہوتا ہے، چنانچہ حدیث میں ہے کہ اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں ہے، "لیس شئی اکرم علی اللّٰہ من الدعاء".

(سنن ترمذی، ص:١٧٣، ج:٢۔ سنن ابن ماجہ، ص:٢٧١)

اور دعا سے روگردانی دراصل اللہ کی بندگی سے انکار اور اپنی بے نیازی کا اظہار ہے، اور ایسا کرنے والا یقیناً اس کے غضب کا مستحق اور جہنم کا حقدار ہے، جیسا کہ اللہ کے آخری نبی کا اعلان ہے (ان پر درود وسلامتی نازل ہو) "من لم یسال اللہ یغضب علیہ "، جو اللہ سے نہیں مانگتا ہے تو اللہ اس پر غصہ ہوتا ہے۔ (سنن ترمذی، ص:١٧٣، ج:٢۔ سنن ابن ماجہ میں ہے: من لم یدع اللہ سبحانہ غضب علیہ ص:٢٧١)

دعا مومن کا ہتھیار ہے، جس کی برکت سے وہ کامیاب ہوتا ہے، اس کے ذریعہ ظاہر و باطن روشن ہو جاتے ہیں، اس کی نگاہوں سے تاریکی کا پردہ ہٹ جاتا ہے، جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

"الدعاء سلاح المومن وعماد الدین ونور السمٰوات والارض."

دعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان وزمین کی روشنی ہے۔

(مستدرک حاکم (الحصن:۱۸)

اس ہتھیار میں وہ صلاحیت ہے کہ اس کے ذریعہ قضاء وقدر میں تبدیلی ہو سکتی ہے، طے شدہ مصیبت ٹل سکی ہے، یا اس قدر آسان ہو جاتی ہے کہ اس کی شدت اور سختی کا کچھ پتہ نہیں چلتا ہے، گویا دعا قضاء وقدر کے لئے ایک ڈھال بن جاتی ہے، چنانچہ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے:

"لایرد القضاء الا الدعاء"

صرف دعا کے ذریعہ مقدر بدل سکتا ہے۔

(سنن ترمذی، ص:۳۶، ج:۲، ابواب القدر، قال حسن۔ سنن ابن ماجہ، ص:۱۰، باب القدر)

http://mujahid.xtgem.com

اور ایک دوسری روایت میں اس کی وضاحت ان الفاظ میں کی گئی ہے۔

لا یغنی حذر مین قدر والدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل وان البلاء لینزل یتلقاه الدعاء فیعتلجان الی یوم القیامة.

محتاط ہونا تقدیر کے مقابلہ میں کچھ مفید نہیں ہوتا، البتہ دعا نافع ہے اس مصیبت میں بھی جو نازل ہو چکی ہے اور اس مصیبت میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی ہے، اور مصیبت اترتی رہتی ہے کہ دعا اس سے جا کر ٹکرا جاتی ہے، پھر دونوں قیامت تک الجھے رہتے ہیں۔

(مستدرک حاکم، مسند بزار، معجم طبرانی اوسط (الحصن: ۱۵)

مومن کی شان یہ ہے کہ وہ رنج وراحت، خوشی وغمی، تنگی وفراخی ہر حال میں اللہ کو یاد رکھتا ہے، یہ مشرک کی علامت اور عادت ہے، کہ وہ مصیبت کے وقت تو لمبی چوڑی دعا کرتا ہے، اور خوشی میں اسے بھول جاتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

"وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖ

www.eiqra.info
http://mujahid.xtgem.com

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِيْضٍ. "

(سورہ حم السجدۃ: ۵۱)

جب ہم انسان پر فضل وانعام کرتے ہیں تو وہ ہم سے رخ موڑے ہوئے ہوتا ہے، اور جب تکلیف پہونچتی ہے تو لمبی چوڑی دعا کرتا ہے۔

اور اللہ کے نیک بندوں کی یہ پہچان بتلائی گئی ہے کہ وہ ہمہ وقت اس کی یاد میں مشغول رہتے ہیں، اور ہر حال میں اس کے فضل وکرم کے امیدوار بن کر اس کے حضور دست سوال دراز کرتے ہیں، نیز خوشحالی اور فراخی میں اسے یاد رکھنے سے انسان آفت وبلا سے محفوظ رہتا ہے، اور کوئی مصیبت آپڑے تو وہ بھی دعا کے ذریعہ جلد ختم ہوجاتی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، کہ جسے یہ پسند ہو کہ سختی اور مصیبت کے وقت اللہ اس کی دعا قبول کرے، تو اسے خوشحالی کے وقت خوب دعا کرنی چاہئے۔

(سنن ترمذی وقال حسن غریب (الاذکار، ص: ۴۸۵)

شرائطِ قبولیت:

یاد رکھئے کہ دعا کی توفیق ہوجانا ہی اس کی قبولیت کی علامت ہے، نبی

http://mujahid.xtgem.com

ﷺ کا ارشاد ہے:

"من فتح له في الدعاء منكم فتحت له ابواب الاجابة."

جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل جاتا ہے، اس کے لئے قبولیت کا دروازہ بھی کھول دیا جاتا ہے۔ (مصنف أبي شيبة (الحصن: ۱۴)

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، (۱) بشرطیکہ زبان کے ساتھ دل بھی دعا کی طرف متوجہ ہو، کیونکہ اللہ کسی غافل دل والے کی دعا قبول نہیں فرماتے، جیسا کہ حدیث میں ہے (۲) ناجائز اور حرام چیزوں سے پرہیز کرے، (۳) دعا کر کے جلد بازی اور مایوسی کا شکار نہ ہو، یہ نہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی پر وہ قبول نہ ہوئی، اس کی قبولیت پر یقین ہو، اللہ کی حمد اور درود شریف پڑھنے کے بعد دعا کرے اور آخر میں درود پڑھ کر دعا ختم کرے، ان تمام چیزوں کی وضاحت حدیث میں موجود ہے، اگر کوئی شخص دعا کے آداب وکیفیات کی رعایت کرتا ہے تو اس کی دعاء

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

ضرور قبول ہوگی۔ کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا وعدہ ہے۔ ادعونی استجب لکم، تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

قبولیت دعاء کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ انسان جس چیز کی دعا کرے وہی اس کو مل جائے، کیونکہ ایسا ہوسکتا ہے کہ انسان اپنے ناقص علم کی بنیاد پر ایسی چیز مانگ بیٹھے جو اس کیلئے نقصان دہ ہو، ایسی صورت میں مطلوبہ چیز دینے کا مطلب ہے اسے وبال میں مبتلا کرنا، اس لئے حکیم مطلق اپنی حکمت کے مطابق کبھی بعینہ مطلوبہ چیز اسے عطا کرتا ہے اور کبھی قدرے تاخیر سے دیتا ہے، اور کبھی اس کی وجہ سے آنے والی مصیبت ٹل جاتی ہے، اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کو آخرت میں ایک ذخیرہ بنادیا جاتا ہے، چنانچہ حدیث میں ہے کہ جو بھی مسلمان کسی چیز کیلئے اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ضرور عطاء ہوتی ہے، یا تو مانگی مراد مل جاتی ہے، یا آخرت میں اس کیلئے ذخیرہ کردیا جاتا ہے۔ اور جب مومن آخرت میں اس ذخیرہ کو دیکھے گا تو بے اختیار کہہ اٹھے گا اے کاش دنیا میں میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی۔

(کنز العمال، ج:۲، ص:۵۷)

http://mujahid.xtgem.com

دونوں جہاں کے حصول خیر و برکت کی دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (پارہ ۲ سورہ بقرہ: رکوع ۲۵)

اے ہمارے رب! ہم کو دنیا میں بھی خیر و برکت عطا فرما اور آخرت میں بھی ہم کو بھلائی دے اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا۔

قرآن کریم کی تعلیم کردہ دعاؤں میں انتہائی جامع دعا ہے، دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اس میں آگئی ہیں۔ ایسی جامع و ہمہ گیر دعا کی نظیر سے دوسرے ادیان و ملل کے صحیفے خالی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ اس کو اکثر پڑھا کرتے تھے، اس دعا کی فضیلت خود حق تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے کہ یہ دعا کرنے والوں کو آخرت میں کامیابی و کامرانی اور خیر و برکات کا وافر حصہ ملے گا۔

بخشش و رحم کی دُعاء

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (پارہ ۸ سورہ اعراف: رکوع ۲)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو ہم کو نہ بخشے اور

http://mujahid.xtgem.com

رحم نہ فرمائے تو ہم خسارہ میں پڑ جائیں گے۔

یہ دعا حضرت آدم وحوا علیہما السلام کو تعلیم کی گئی تھی۔ یہ اس وقت کی دعاء ہے جب کہ یہ جنت سے اتار دئے گئے تھے۔ آخر مدتوں آہ وزاری کرتے رہے تو اس دعاء کی برکت سے انہیں حق تعالیٰ کی طرف سے معافی کا پروانہ ملا۔ اس مناجات اور دعا میں ادب اور استغفار کی تعلیم سارے انسانوں کے لئے قیامت تک ہے۔

دشمن پر فتح کی دُعاء

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پارہ ۲، سورہ بقرہ رکوع ۳۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ہمیں غالب کر کافر لوگوں پر۔

بنی اسرائیل نے جب اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکامات کو چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے قوم عمالقہ کو ان پر مسلط کر دیا تھا، قومِ عمالقہ ایک بت پرست قوم تھی، اس نے بنی اسرائیل کو ان کے علاقوں سے بیدخل کر کے ان کے بچوں کو قید کر لیا تھا، برسہا برس بنی اسرائیل قومِ عمالقہ کے زیرِ تسلط ذلت اور

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

رسوائی کی زندگی گزارتے رہے، جب ان کی عقل ٹھکانے آئی تو یہ اپنے گناہوں سے توبہ تائب ہوئے، اور اپنے نبی حضرت شموئل علیہ السلام سے درخواست کی کہ وہ ان کے لئے کوئی بادشاہ مقرر کردیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت طالوت کو ان کا بادشاہ مقرر کیا، بنی اسرائیل نے حسب عادت ان پر اعتراضات کیے۔ مگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کے پر اعتراض کا جواب دیکر حضرت طالوت کو بادشاہت پر قائم رکھا، ستر ہزار بنی اسرائیل قوم عمالقہ سے جہاد کرنے کے لئے حضرت طالوت کے ساتھ ہوئے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب سے ایک ندی کے ذریعے ان کا امتحان ہوا، اس میں ۳۱۳/ کے سوا باقی سب فیل ہوگئے، جب حضرت طالوت اپنے ہمراہ ۳۱۳/ افراد کے ساتھ قومِ عمالقہ سے مقابلہ کرنے کے لئے میدان میں اترے تو اس وقت ۳۱۳/ افراد نے بیک زباں ہوکر یہ دعا مانگی، ان کے مقابلہ میں جالوت (قومِ عمالقہ کا سپہ سالار) کے لشکر کی تعداد لاکھوں میں تھی، مگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے مٹھی بھر بنی اسرائیل کو اپنے سے کئی گناہ زیادہ لشکر کے مقابلے میں فتح ونصرت عطا فرمائی۔ ہمیں بھی ہمیشہ اپنے دشمنوں کے مقابلے فتح حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

دعائے بخشش و کامیابی

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ط وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ؁ (پارہ ۳۔ سورہ بقرہ آخری رکوع آخری آیت)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر گرفت نہ فرما اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پیشتر تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی برداشت ہم سے نہ ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر۔

یہ مؤمنین کو جامع و کامل دعاء کی تعلیم ہے۔ یہ دُعا کمال عبدیت کی مظہر ہے۔ سورۂ بقرہ کی اس خاتمہ کی آیت کی بہت فضیلت حدیث میں آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص خزانے میں سے ایک یہ آیت ہے۔ حدیث میں ہے کہ اس دعا کی ہر درخواست پر حق تعالیٰ نے "ثُمَّ قَبِلْتُ" فرمایا۔ یعنی ہم نے قبول کیا۔

دعائے استقامت

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ط اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ٥

(پارہ ۳۔ آل عمران رکوع ۱)

اے پروردگار! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر بعد اس کے کہ تو ہم کو ہدایت دے چکا ہے اور اپنی جانب سے رحمت ہم کو عطا فرما بیشک تو بہت دینے والا ہے۔

اس دعا میں استقامت حق کی تعلیم ہے۔ اس کو ضرور ورد میں رکھنا چاہیئے۔ اس کے ورد سے ہدایت پر استقامت نصیب ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوتی ہے۔

حضرت تھانویؒ نے اعمال قرآنی میں لکھا ہے کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے انشاء اللہ تعالیٰ با ایمان اُٹھے گا۔

دُعائے طلب مغفرت

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥

(پارہ ۳۔ سورہ آل عمران دوسرا رکوع)

http://mujahid.xtgem.com

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں۔ پس بخش دے ہمارے گناہ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

نیک مومنین صالحین کی دعا ہے جس کی تعریف خود حق تعالیٰ نے فرمائی ہے۔

دُعائے ایمان و مغفرت

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ o رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o

(پارہ ۴ سورہ آل عمران آخری رکوع)

اے ہمارے رب! تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے، اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اُسے رسوا کر دیا اور سیہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں، اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پرودگار پر

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

ایمان لاؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اتار دے اور ہمارا نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر، اے رب ہمارے دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دعائیں ہیں، جن کی قبولیت میں ادنی شک وشبہ نہیں ہے، جیسا کہ خود اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان دعاؤں کے بعد ارشاد فرمایا ہے۔

"سو منظور کیا ان کی درخواست کو ان کے رب نے اس وجہ سے کہ (یہ میری ہمیشہ سے چلتی ہوئی عادت رہی ہے) میں کسی شخص کے (نیک) کام کو جو کہ تم میں سے کام کرنے والا ہو اکارت نہیں کرتا (کہ اس کا صلہ نہ دوں) خواہ وہ (کام کرنے والا) مرد ہو یا عورت ہو (دونوں کے لئے یکساں قانون ہے کیونکہ) تم (دونوں) آپس میں ایک دوسرے کے جز ہو (اس لئے حکم بھی دونوں کا ایک سا ہے۔)"

اب ان دعاؤں کی قبولیت میں کیا شبہ رہ جاتا ہے۔

دُعائے صبر واستقامت

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ط

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۴)

http://mujahid.xtgem.com

اے ہمارے رب تو ہم پر صبر ڈال دے اور حالت اسلام پر موت دے۔

موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں جو جادوگر آئے تھے جب وہ ایمان لے آئے تھے اور فرعون نے ان کو قتل کی دھمکی دی تھی تو انہوں نے ایمان پر ثابت قدمی کی توفیق اللہ سے طلب کی تھی۔ مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

دُعائے مغفرت، رحمت وفلاح دارین

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ٥ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَیْكَ ٥

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۹)

تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ پس بخش دے ہم کو اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ ہمارے حق میں بھلائی لازم کردے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ ہم تو تیرے ہی آگے جھک گئے ہیں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

دعائے مغفرت

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ○ (پارہ ۳، سورہ بقرہ آخری رکوع ۴۰)

ہم نے سُنا اور مانا۔ اے ہمارے رب تیری ہی بخشش ہے اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

یہ نبی کریم ﷺ اور مؤمنین کی دعا ہے۔

دعائے عزت و آبرو و ادائے قرض

اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (پارہ ۳، سورہ آل عمران رکوع ۳)

اے اللہ مُلک کے مالک۔ تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ اس کے پڑھنے

http://mujahid.xtgem.com

کامیابی اور فتح کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ o

(پارہ۴۔سورہ آل عمران رکوع ۱۵)

اے ہمارے رب ہماری خطائیں معاف کر اور ہماری بے اعتدالیوں کو نظر انداز فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دعا ہے۔ جنگ کے وقت اس دُعا کو پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ پڑھنے والے کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔ اس کو صبر واستقامت عطا فرماتے ہیں۔ اور کفار کے مقابلے میں اس کو فتح عطا فرماتے ہیں۔

دُعائے قبول ایمان

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ o

(پارہ۳، سورہ آل عمران رکوع ۵)

اے ہمارے رب ہم نے مان لیا جو کچھ آپ نے نازل فرمایا اور اس رسول کی پیروی کی تو ہم کو لکھ لیجئے گواہوں کے ساتھ۔

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

دُعائے رہائی از ظالم

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ (پارہ ۵۔سورہ نساء رکوع ۱۰)

اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے باہر نکال جس کے باشندے سخت ظالم ہیں۔اور ہمارے لئے اپنی قدرت سے کوئی دوست پیدا کردے اور ہمارے لئے اپنی قدرت سے کوئی حمایتی کھڑا کردے۔

یہ مکہ کے مظلوم کمزور مسلمان مردوں، عورتوں اور بچوں کو دعا ہے، کفارِ مکہ کے ظلم سے نہ بچنے پر قادر تھے اور نہ ہجرت پر۔ یہ ان کی مناجات اور فریاد ہے۔ ظالموں سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ دعا مجرّب ہے، اس قرآنی دعا کی خاصیت حضرت تھانویؒ نے اعمال قرآنی میں اس طرح لکھی ہے کہ اگر کسی ظالم یا بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اپنی رہائی کے لئے دعاء مانگے۔ انشاءاللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

www.eiqra.info
http://mujahid.xtgem.com

دُعائے رزق

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَo (پارہ ۷، سورہ مائدہ رکوع ۱۵)

اے اللہ ہم پر آسمان سے رزق کا دسترخوان نازل فرما جو ہمارے اگلوں پچھلوں کے لئے عید ہو اور تیری نشانی ہو اور تو ہم کو روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں سے بہتر ہے۔

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جو اپنی امت کے لئے طلب رزق کے لئے کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور ان کے لئے آسمان سے دسترخوان نازل ہوا کرتا تھا۔ طلب رزق کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

دعائے قبول ایمان

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَo

(پارہ ۷۔ سورہ مائدہ رکوع ۱۱)

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے۔ پس تو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھ لے۔

http://mujahid.xtgem.com

روایات میں آتا ہے کہ قبولیتِ اسلام کے بعد یہ دعا بادشاہ نجاشی شاہِ حبشہ اوران کے درباریوں نے کی تھی۔

دعاء قبولیت توبہ

سُبۡحٰنَکَ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ٥

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۷)

آپ کی ذات پاک ہے۔ میں نے توبہ کی آپ کی طرف اور میں سب سے پہلے یقین لایا۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ جب آپ کوہِ طور پر تجلی الٰہی سے بے ہوش ہوکر گر پڑے تھے۔ جب اُٹھے اور ہوش میں آئے تو یہ دُعا پڑھی۔ جس میں گویا انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ کوئی انسان اِس جہاں میں موت سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات کو ہرگز نہیں دیکھ سکتا۔

دشمنوں پر فتح کی دُعا

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ٥

(پارہ ۹۔ سورہ اعراف رکوع ۱۱)

اے ہمارے رب تو فیصلہ فرمادے۔ ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان

http://mujahid.xtgem.com

انصاف کے ساتھ اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

یہ حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا ہے جب وہ اپنی قوم کے ایمان لانے سے مکمل طور پر مایوس ہو گئے تھے تو انہوں نے اس وقت حق تعالیٰ سے اپنی قوم کے خلاف یہ دعا مانگی۔ جس کے بعد قوم کے ایمان نہ لانے والے کافر عذابِ الٰہی سے ہلاک ہو گئے۔

دعائے اعانت وحفاظت

اِنَّ وَلِیِّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ o (پارہ ۹ سورہ اعراف رکوع ۲۴)

میرا حمایتی تو اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب اور وہ حمایت کرتا ہے نیک بندوں کی۔

یہ حضورﷺ کی دعا ہے کہ جس نے مجھ پر کتاب نازل کی وہی ساری دنیا کے مقابلے میں میری حمایت وحفاظت کریگا کیونکہ حق تعالیٰ ہی اپنے نیک بندوں کی حفاظت واعانت فرماتے ہیں۔

دعائے طلب حمایت ونصرتِ خداندی

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ o (پارہ ۹۔ سورہ انفال رکوع ۵)

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

اللہ کیا خوب حمایتی ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

یہ دعا حق تعالیٰ نے مسلمانوں کو کفار سے جہاد کے وقت کے لئے تعلیم فرمائی کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ خدا کی مدد اور حمایت پر بھروسہ کر کے کفار سے جہاد کریں۔ کفار کی کثرت اور ساز و سامان سے مرعوب نہ ہوں۔ کیونکہ فتح و کامیابی کا سارا دارومدار اللہ تعالیٰ کی نصرت و معیت پر ہے، لشکر کی عددی قلت و کثرت پر نہیں ہے۔

دعائے برائے رفع جملہ ہموم وغموم

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (پارہ ۱۱۔ سورۃ توبہ کی آخری آیت آخری رکوع)

کافی ہے مجھ کو اللہ، کسی کی بندگی نہیں اُس کے سوا۔ اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرشِ عظیم کا۔

یہ دعا حق تعالیٰ نے حضورﷺ کو تعلیم فرمائی کہ اگر آپ کی شفقت و خیر خواہی اور دل سوزی کی لوگ قدر نہ کریں تو کچھ پرواہ نہیں، اگر ساری دنیا بھی آپ سے منہ پھیر لے تو تنہا خداوند قدوس آپ کو کافی ہے۔ کیونکہ زمین و آسمان کا مالک اور عرش عظیم کا مالک وہی ہے۔ ابوداؤد میں حضرت اُبودرداءؓ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ یہ پڑھ لیا

http://mujahid.xtgem.com

کرے۔ خداوند کریم اس کے تمام ہموم وغموم کو کافی ہو جائیگا۔ اور حضرت ابُو دَرْدَاءؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تو دنیا و آخرت کے تمام مقاصد میں اس کو کامیابی حاصل ہو گی۔

دُعائے نجات از غلامی ومحکومی

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(پارہ سورہ یونس رکوع ۹/)

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب نہ آزما ہم پر زور اس ظالم قوم کا اور چھڑا دے ہم کو مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے۔

یہ قومِ بنی اسرائیل کی دعا ہے جو فرعون کے ظلم وستم سے نجات ورہائی کے لئے وہ دعا کرتے تھے۔ بالآخر حق تعالیٰ نے ان کو غلامی ومحکومی سے نجات بخشی۔

سمندر یا دریا میں کشتی وجہاز میں سلامتی سفر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(پارہ ۱۲، سورہ ہود رکوع ۴/)

http://mujahid.xtgem.com

اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور پھرنا تحقیق میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

یہ دعاء نوح علیہ السلام نے اپنے ایمان والوں ساتھیوں کو تعلیم فرمائی کہ بنام خدا کشتی میں سوار ہو جاؤ اور کچھ فکر نہ کرو۔ اس کے نام کی برکت سے غرقابی کا کوئی اندیشہ نہیں وہ اپنے فضل سے ہم کو صحیح سلامت اتار دیگا۔ جب کوئی کشتی یا پانی کے جہاز پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ کر سوار ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہیگا۔

دعاء سلامتی وحفاظت بروقت رخصت

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥

(پارہ ۱۳، سورۂ یوسف رکوع ۸)

سو اللہ بہتر ہے نگہبان محافظ اور وہی ہے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان۔

یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا ہے۔ جو انہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے چھوٹے بھائی بنیامین کو رخصت کرتے وقت پڑھی تھی۔

سلامتی ایمان اور اسلام پر موت کی دُعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○

(پارہ ۱۳۔ سورہ یوسف رکوع ۱۱)

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے تو ہی میرا کارساز ہے، دنیا میں اور آخرت میں، موت دے۔ مجھ کو اسلام پر اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں۔

یہ یوسف علیہ السلام کی دُعا ہے۔

اولاد کے نمازی ہونے کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ (پارہ ۱۳۔ سورہ ابراہیم رکوع ۶)

اے میرے پروردگار مجھ کو بھی نماز کا پابند رکھئے اور میری نسل میں سے بھی، اے ہمارے رب ہماری دعا قبول کر۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔ ایک جلیل القدر نبی اپنے حق میں بھی نمازی اور اپنی اولاد کے بھی نمازی ہونے کی دعا کرتے ہیں۔ ہر مسلمان کو اپنی اور اپنی اولاد کی اصلاح کی فکر کرنی چاہئے، اس کے لئے اسے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہئے۔

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

اپنی، والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (پارہ ۱۳، سورہ ابراہیم رکوع ۶)

اے ہمارے پروردگار میری مغفرت کردے اور میرے والدین کی، ایمان والوں کی جس روز حساب کتاب قائم ہو۔

یہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔

سفر شروع کرنے یا سفر سے واپس آنے کی دعا

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

(پارہ ۱۵۔ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۹)

اے پروردگار مجھے پہنچائیو پہنچانے کے وقت خوبی کے ساتھ اور مجھے نکالتے وقت خوبی سے نکالیو۔

یہ حضور ﷺ کی دعا ہے جو مکہ سے ہجرت کے وقت تعلیم فرمائی گئی تھی بڑی مبارک دعا ہے، جب کسی بستی یا شہر سے رخصت ہو یا کسی بستی اور شہر میں داخل ہو تو اس دعا کو پڑھے۔ انشاءاللہ وہ شہر کے ہر قسم شر و فتن سے محفوظ رہے گا۔

www.e-iqra.info

http://mujahid.xtgem.com

دعائے طلب رحمت و کامیابی مقصد

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ (پارہ ۱۵۔ سورہ کہف رکوع اول)

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت و فضل عطا کر اور ہمارے لئے اس کام میں درستی کا سامان کر دے۔

یہ اصحاب کہف کی دعا ہے جب وہ اپنے دین کی سلامتی کو لاحق خطرات اور فتنے کے خوف سے شہر چھوڑ کر اور اپنا دین سلامت لے کر پہاڑ کی غار جا کر چھپے تھے تو وہاں حق تعالیٰ سے یہ دعا کی تھی کہ ہمیں مقصد میں بھی کامیاب فرما اور ہمارے لئے ذرائع اور سامان بھی اپنی مرضیات کے مطابق مہیا کر دے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے اصحاب کہف کی مدد فرمائی جیسا کہ پندرھویں پارہ سورہ کہف میں تفصیل سے ان کا قصہ بیان ہوا ہے۔ آج کا دور خوفناک فتنوں سے پُر دور ہے، دین و ایمان کو چاروں طرف سے خطرات لاحق ہیں، اس لئے ہر مسلمان کو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔

تبلیغ دین اور وعظ نصیحت کرنے والے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ

http://mujahid.xtgem.com

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

(پارہ ۱۶۔ سورہ طٰہٰ رکوع ۲)

اے میرے پروردگار میرا حوصلہ اور فراخ کردے اور میرا کام مجھ پر آسان کردے۔ اور کھول دے گرہ میری زبان سے، تاکہ لوگ میری بات خوب سمجھ سکیں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے، جب موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بغرض تبلیغِ دین جانے کا حکم ہوا تو تبلیغ میں انقباض اور مخالفت وتکذیب سے دل تنگ نہ ہونے کی دعا مانگی، یہ دعا دل کو روشن اور زبان میں قوتِ بیان پیدا کرنے کے لئے مجرب ہے۔

بیماری سے صحتیاب ہونے کی دعا

رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(پارہ ۱۷۔ سورۂ انبیاء رکوع ۶)

اے رب مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے، اور آپ تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہیں۔

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے بیماری کی

http://mujahid.xtgem.com

حالت میں کی۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور سب تکلیفیں دور فرما دیں۔ ہر پریشان حال، مصیبت زدہ، روحانی وجسمانی مریض کو کثرت سے یہ دعا کرنی چاہئے، آدابِ دعا کے ساتھ اگر دعا ہوگی تو انشاءاللہ، اللہ پاک تمام ظاہری وباطنی بیماریاں، تفکرات وپریشانیاں دور فرمادیں گے۔

۞ آیت کریمہ، ہر غم سے نجات کی دُعا

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○ (پارہ ۱۷، سورہ الانبیاء رکوع ۶)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی سب نقائص سے پاک ہے، بیشک میں ہی قصوروار ہوں۔

یہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں پہنچ کر کی۔ آنحضرت ﷺ نے اس دعا کی بہت فضیلت ارشاد فرمائی ہے اور ارشاد فرمایا جو اس دعا کو پڑھیگا اس کو دعا قبول ہوگی۔ امت مسلمہ میں اس آیت کریمہ کا ورد کا معمول ہمیشہ سے رہا ہے اور شدائد ومصائب کو دفع کرنے کے لئے اس دعا کو ہمیشہ سے مجرب پایا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

دعائے طلب اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

(پارہ ۱۷۔سورہ انبیاء رکوع ۶)

اے میرے پرودگار مجھ کو لاوارث مت رکھ اور بہترین وارث تو تو خود ہی ہے۔

یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا اولاد کے لئے ہے۔آپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچ گئے تھے مگر کوئی وارث جانشین بننے والی اولاد نہ تھی، نہ دور دور تک اس کے آثار تھے، اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔

دعائے خیر و سلامتی

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○

(پارہ ۱۸۔سورہ مومنون رکوع ۲)

اے پرودگار مجھے برکت کا اتارنا اتاریو اور تو سب اتارنے والوں سے اچھا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے ہمراہی ایمان لانے والوں کو یہ دعا تلقین فرمائی گئی تھی اس وقت پڑھنے کے لئے کہ جب طوفان کے

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

بعد سلامتی سے زمین سے پر دوبارہ قدم رکھیں۔ یعنی جب کشتی خشکی پر ٹھہرنے کے قریب ہو۔ جب کسی نئی بستی یا نئے شہر میں داخل ہو تو پہلے اس دعا کو پڑھے۔

عذاب سے سلامتی اور حفاظت کی دُعا

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

(پارہ ۱۸، سورہ مؤمنون رکوع ۶)

اے میرے پروردگار مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئو۔

حضور ﷺ کو یہ دعا تلقین فرمائی گئی۔ مقصد یہ ہے کہ ہر مؤمن کو اللہ تعالیٰ سے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اردگرد کی پھیلی ہوئی برائیوں سے جب عذاب نازل ہونے لگے تو مجھے محفوظ اور مستثنیٰ کر دیا جائے ایسا نہ ہو کہ کہیں میں بھی لپیٹ میں آجاؤں۔ پیغمبر ﷺ یہاں محض واسطہ ہیں، مقصود امت کو تعلیم دینا ہے۔

شیاطین اور ان کے وساوس سے حفاظت کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○

وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○

(پارہ ۱۸، سورہ مومنوں رکوع ۶/)

http://mujahid.xtgem.com

اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شیاطین کے وسوسوں سے اور
اے میرے پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ یعنی شیاطین
میرے پاس بھی آئیں۔

یہ استعاذہ حق تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے واسطہ سے آپ ﷺ کی امت کو تعلیم فرمایا ہے چونکہ شیاطین کا ہجوم بیت الخلاء رہتا ہے، اس لئے حضور ﷺ کا معمول تھا کہ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ استعاذہ پڑھتے تھے۔ ہر مسلمان کو اس کا عامل ہونا چاہئے اور پاخانہ میں جانے سے قبل یہ دعا پڑھ کر پاخانہ میں داخل ہونا چاہئے۔

ایماندار بندوں کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (پارہ ۱۸۔ سورہ مومنوں رکوع ۶)

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر
اور آپ تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہیں۔

حق تعالیٰ نے اس دعاء کی تعریف فرمائی کہ دنیا میں میرے ایماندار بندے اِس طرح دعا کیا کرتے تھے۔

www.eiqra.info http://mujahid.xtgem.com

طلب مغفرت و رحمت کی دعا

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

(پارہ ۱۸، سورہ مومنون آخری آیت)

اے میرے پروردگار میری مغفرت کر اور میرے اوپر رحم کر اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہیں۔

یہ دعاء آنحضرت ﷺ کو تلقین فرمائی گئی اور آپ کے واسطے سے تمام امتِ مسلمہ کو تعلیم فرمائی گئی ہے، طلب رحمت کی درخواست ہر حال اور ہر مقام کے لئے ہے۔

عذاب جہنم سے دور رہنے کی دعا

رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

(پارہ ۱۹۔ سورہ الفرقان رکوع ۶)

اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھیو کہ بیشک اس کا عذاب پوری تباہی ہے اور بیشک وہ جہنم برا ٹھکانہ ہے اور برا مقام ہے۔

یہ حق تعالیٰ کے خاص بندوں کی دعا نقل فرمائی گئی ہے کہ جو راتوں کو

http://mujahid.xtgem.com

نماز میں لگے رہتے ہیں اور یہ دُعا مانگتے ہیں۔

اہل وعیال و متعلقین کے دیندار ہونے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (پارہ ۱۹۔ سورہ فرقان آخری رکوع)

اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیز گاروں کا سردار بنا دے۔

یہ بھی حق تعالیٰ کے خاص بندوں کی دعا نقل فرمائی گئی ہے کہ جو اپنے بیوی بچوں کی دینداری اور پابندِ شریعت ہونا دیکھ کر اپنے دل کو باغ باغ رکھنا چاہتے ہیں۔

دُعائے طلب حکمت

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝

(پارہ ۱۹۔ سورۃ الشعرآء رکوع ۵)

اے میرے پروردگار مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل کر اور میرا ذکر آئندہ آنیوالوں میں جاری رکھ۔

www.e-iqra.info

http://mujahid.xtgem.com

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے۔

دُشمنوں سے نجات کی دُعا

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ ○ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○

(پارہ ۱۹۔ سورہ الشعرآء، رکوع ۶/)

اے میرے پروردگار میری قوم مجھے جھٹلا رہی سو آپ ہی میرے اور ان کے درمیان ایک کُھلا فیصلہ کر دیجئے اور مجھے اور میرے ساتھ جو ایمان والے ہیں انہیں نجات دیجئے۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے۔ جو اپنی قوم کو ۹۵۰ برس تک تبلیغ فرماتے رہے۔ اور قوم نے نہ صرف تکذیب کی بلکہ ہر طرح کی آپ کو ایذائیں دیں۔ جب قوم کی حالت اتنے عرصہ دراز تک کہنے سننے سے درست نہ ہوئی اور ان کی ایذا رسانی بہت ہی بڑھ گئی اور اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی ان کو مطلع فرمادیا کہ "اِنَّهٗ لَنْ یُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِکَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ" یعنی جو ایمان لا چکے ہیں بس وہی آپ کے پیروکار ہیں، ان کے علاوہ ایک بھی ایمان نہیں لائے گا تو اس وقت آپ نے یہ دعا بارگاہِ الٰہی

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

میں مانگی جس کے نتیجے میں تمام کافر غرق آب ہو کر ہلاک ہوئے اور صرف کشتی میں سوار ہونے والے مومنین کو نجات ملی۔

دعائے نجات از بدکار قوم

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ o

(پارہ ۱۹۔ سورۃ الشعراء رکوع ۹)

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو نجات دے اس کام وہاں سے جو یہ (قوم والے) کرتے رہتے ہیں۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے جس کی قبولیت میں وہ بچا لئے گئے اور پوری بدکار قوم تباہ و برباد کر دی گئی۔ آبادی کا تختہ الٹ دیا گیا اور بجائے خشکی کہ وہاں پانی کا سمندر بنا دیا گیا۔

دعاء شکر نعمت ایمان وعمل صالح

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ o

(پارہ ۱۹۔ سورۃ النمل رکوع ۲)

http://mujahid.xtgem.com

اے میرے پروردگار مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا کیا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہیں اور اس پر بھی کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے داخل رکھ اپنے نیک بندوں میں۔

یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا ہے۔ جس میں انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر شکر کرنے اور نیک اعمال کرنے کی دعا کی، شکر سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور فرمانبرداری سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے، مگر یہ دونوں کام توفیقِ الٰہی کے بغیر ممکن نہیں اس لیے حضرت سلیمانؑ یہ دعا کر رہے ہیں۔

۞ دُعائے مغفرت

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

(پارہ ۲۰۔ سورہ القصص رکوع ۲)

اے میرے پروردگار مجھ سے قصور ہو گیا سو تو بخش دے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے جب مصر میں آپ سے ایک فرعونی کا قتل نادانستہ ایک گھونسہ مارنے سے ہو گیا تھا۔

http://mujahid.xtgem.com

دعاء نجات از قوم ظالم

رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ○

(پارہ ۲۰۔ سورہ قصص رکوع ۲)

یہ بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے جب فرعون نے ایک قبطی کے قتل پر آپ کی گرفتاری کا حکم دیا تو آپ مصر سے مدین کی طرف سفر کرتے چلے گئے۔ مصر سے نکلتے وقت یہ دعا کی، جب کسی کو کسی جابر حکمران کے ظلم وستم کا تختۂ مشق بننے کا اندیشہ ہوتو اسے یہ دعا کرنی چاہیے۔

سخت حاجت کی حالت میں دعا

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ○

(پارہ ۲۰۔ سورہ قصص رکوع ۳)

اے میرے پروردگار تو جو نعمت بھی مجھے دے دے میں اس کا حاجت مند ہوں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے۔ جب مصر سے فرعون کی گرفت سے بچ کر بے سروسامانی کی حالت میں مدین پہنچے تو طویل پیدل سفر کے بعد بھوکے پیاسے، تھکے ماندے تھے۔ ایک درخت کے سایے میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے یہی دعا کی۔ اسی دعا کی برکت سے حضرت شعیب علیہ السلام

http://mujahid.xtgem.com

کے مہمان بنے پھر آپ کے داماد ہوئے، سخت حاجت کی حالت میں بندہ کا اضطراری کیفیت سے اس دعا کا مانگنا تجربہ سے اکسیر ثابت ہوا ہے۔

مُفسدوں پر غلبہ کی دُعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ o

(پارہ ۲۰۔ سورہ عنکبوت رکوع ۳)

اے میرے پروردگار مجھے ان مفسد لوگوں پر غالب کر دے۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے جو آپ نے اپنی قوم کے مفسدوں پر غلبہ کے لئے فرمائی تھی بالآخر تمام مفسد ہلاک کر دیئے گئے تھے۔

اولاد صالح کے لئے دعا

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ o (پارہ ۲۳ سورہ الصّفٰت کا رکوع ۳)

اے میرے پروردگار مجھے ایک صالح فرزند دے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا جس کی اجابت میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔

دعا نیک عمل کے لئے

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ

http://mujahid.xtgem.com

عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ط اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (پارہ ۲۶۔ سورہ احقاف رکوع ۲)

اے میرے پروردگار مجھے اس پر مداومت دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہوں جو تو نے مجھ کو اور میرے والدین کو عطا کی ہیں، اور اس پر کہ میں نیک عمل کرتا رہوں کہ تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صالحیت پیدا کردے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اللہ کے نیک اور سعید بندوں کی دعاء جو دن رات اپنی عبدیت کے اقرار اور عبادت کے عزم واہتمام میں لگے رہتے ہیں۔

ف:۔ اس دعا کا مفہوم تقریباً وہی ہے جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے کی ہے، جس کا ذکر پیچھے ''دعا نمبر ۴۵'' کے تحت گذر چکا ہے۔

مسلمانوں سے حسد وکینہ دور ہونے کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ٥ (پارہ ۲۸۔سورہ حشر: رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو تو بڑا شفیق ہے۔ اور بڑا مہربان ہے۔

یہ دعائے خیر متقدمین اور سابقین کے حق میں ہے۔ اپنے سے پہلے کے ایمان والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرنا علامات ایمان سے ہے۔ اور حضرات صوفیہ کے ہاں تو سلف کے لئے دعا کرنا معمولات میں داخل ہے۔

۞ رجوع و انابت الی اللہ کی دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ٥ (پارہ ۲۸۔سورہ الممتحنہ رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے پیرو کار مومنین کی دعا ہے۔

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

کافروں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بننے کی دعا

رَبَّنَا لَاتَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پارہ ۲۸۔ سورۃ الممتحنہ رکوع ۱)

اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کا تختۂ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کردے بیشک تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔

اتمام نور کی دعا

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (پارہ ۲۸، سورہ تحریم رکوع ۲)

اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے اس نور کو اخیر تک قائم رکھیو اور ہماری مغفرت کیجیو۔ بیشک آپ تو ہر چیز پر قادر ہیں۔

یہ اہل ایمان کی اس وقت کی دعا ہے جب وہ آخرت میں پل صراط سے گزر رہے ہوں گے۔ اور جبکہ منافقین کا نور راستہ میں بجھ کر ختم ہو جائے گا۔

کافروں کے ظلم اور شر سے بچنے کی دعا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ○

(پارہ ۲۸۔ سورۂ تحریم رکوع ۲)

اے پروردگار میرے واسطے جنت میں اپنے پاس مکان بنادے اور مجھ کو فرعون اور اس کے عمل کے اثر سے بچادے۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے بھی بچا دے۔

یہ فرعون کی مومنہ بی بی حضرت آسیہ کی دعا ہے جن کی تعریف حق تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمائی ہے۔

اپنی اور اپنے والدین اور تمام مؤمنین کی مغفرت کی دعا

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ ط وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا○

(پارہ ۲۹ ر سورہ نوح رکوع ۲)

اے میرے پروردگار مجھے بخش اور میرے ماں باپ کو اور جو بھی میرے گھر میں داخل ہو بحیثیت مومن کے اور کل ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اور ظالموں کی ہلاکت تو بڑھاتا ہی جا۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے اور اس دعا کی ترتیب قابلِ غور اور نہایت سبق آموز ہے سب سے پہلے دعا خود اپنے حق میں فرمائی، اس

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

کے بعد اپنے والدین کا نام لیا۔ پھر اپنے مؤمن متعلقین کے لئے دعا فرمائی۔ پھر سارے اہل ایمان مرد اور عورتوں کو اپنی دُعا میں شامل فرمایا۔ حق تعالیٰ نے اپنے اس مقبول پیغمبر کی دُعا کی برکت سے ہماری بھی مغفرت فرمائیں۔ آمین۔

تمام مخلوق کے شر اور ایذا سے پناہ مانگنے کی دعا

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (پارہ ۳۰۔ سورہ فلق)

میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب رات آجائے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

شیطان کے شر سے پناہ مانگنے کی دعا

اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (پارہ ۳۰۔ سورۃ الناس)

http://mujahid.xtgem.com

میں انسانوں کے پروردگار کی۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے۔ وسوسے ڈالنے والے شیطان کے شر سے۔ وہی جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

دُعا ہدایت وصراطِ مستقیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o (پارہ ۱ سورۂ فاتحہ)

سب تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے۔ جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں۔ اور آپ ہی سے درخواست، اعانت کی کرتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو راستہ سیدھا۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔ نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا۔ اور نہ ان لوگوں کا جو راستہ سے گم ہو گئے۔

http://mujahid.xtgem.com

آئینہ تالیفات

حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی تالیفات ایک نظر میں

حضرت مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب دامت برکاتہم کی ایک درجن سے زائد ”تالیفات“ میرے سامنے رکھی ہیں، ان کی تصنیف کردہ کتابوں کی ورق گردانی کرنے، کچھ بغور اور کچھ سرسری طور پر پڑھنے سے حیرت بھی ہوئی اور مفتی صاحب موصوف کی علمی قابلیت ولیاقت کا اندازہ بھی، مولانا کے قریب رہنے کے وجہ سے بندہ کو کسی قدر حضرت مفتی صاحب کی تدریس وافتاء کی ذمہ داریوں کا علم ہے، نیز جامعہ کے انتظامی امور کا کس قدر بوجھ حضرت مفتی صاحب کے کندھوں پر ہے؟ یہ ان کی قریبی احباب بخوبی جانتے ہیں، ان سب باتوں کو دیکھ واقعۃً حیرت ہوتی ہے کہ مفتی صاحب آخر کس وقت یہ تصنیفی امور سرانجام دیتے ہیں؟ میں اپنے طور پر ان کے تصنیفی اوقات طے کرنے میں قیاس آرائیاں کرتا رہا لیکن حتمی طور پر کسی نتیجے پر نہ پہنچ سکا، بالآخر ایک دن میں نے پوچھ ہی لیا کہ ”حضرت! یہ کتابیں آپ کب اور

http://mujahid.xtgem.com

کس وقت تحریر فرماتے ہیں؟''

اپنی تازہ تصنیف ''سنہرے اوراق'' میں نے بیماری کے دنوں میں رات ۱۲ ربجے کے بعد سے فجر کے درمیانی اوقات میں ترتیب دی ہے'' مفتی صاحب نے نہایت سادگی سے جواب دیا۔

''اوراس سے پہلے کی تصنیفات؟'' میں نے مکرّر پوچھا۔

''وہ بھی تقریباً یہی رات گئے اوقات میں'' اُسی سادگی ومتانت سے جواب دیا۔ یہ سن کر مجھے انتہائی حیرت ہوئی، مجھے مشہور مصرع یاد آ گیا۔

من طَلَبَ الْعُلٰی سَهِرَ اللَّيَالِی

ترجمہ:۔''بلندیوں کا طالب راتیں جاگ کر گذارتا ہے''

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم نے علمی واصلاحی موضوعات پر قلم اٹھایا ہے، اور کئی کتابیں تحریر فرمادیں، ان کی تصنیف کردہ کتب مختصر تعارف کے ساتھ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

''ڈاڑھی قرآن وحدیث کی روشنی میں'' (اضافہ شدہ ایڈیشن)

جس میں ڈاڑھی کے وجوب کو قرآن وحدیث اور ائمہ اربعہ کے مذاہب سے ثابت کیا گیا اور اس کے طبی نقصانات وفوائد کو بھی واضح کیا گیا۔

(صفحات ۴۸)

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

"نفل نمازیں" جس میں مختلف اوقات کی نفل نمازوں کے فضائل، ادائیگی کا طریقہ، رکعات کی تعداد کو کتب حدیث وفقہ سے منتخب کر کے جمع کیا گیا ہے۔ (صفحات ۶۴)

"دس نصیحتیں" جس میں حضور ﷺ نے جو حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک موقع پر نصیحت فرمائی تھی ان کو مکمل تشریح کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ (صفحات ۱۱۶)

"احسن الحکایات" جس میں انبیاء علیہ السلام اور اولیاء اللہ کے حکایات کو بہت دلنشیں انداز میں نزہۃ المجالس سے منتخب کر کے پیش کیا ہے۔

(صفحات ۲۸۸)

"شاہراہ جنت" جس میں چالیس وہ اعمال جن کے متعلق جناب نبی کریم ﷺ نے خوشخبری سنائی ہے کہ ان اعمال کو انجام دینا دخول جنت کے موجب ہیں، احادیث کے حوالہ کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔

(صفحات ۱۸۸)

"صحابہ کرام معیار حق و ایمان ہیں؟" ایک اہم استفتاء اور اس کا تحقیقی جواب ہے جس میں صحابہ کرام کی مقدس جماعت پر

www.e-iqra.info
http://mujahid.xtgem.com

جو بعض ناداں اہل قلم حرف گری کرتے ہیں ان کے دندان شکن جواب کے ساتھ صحابہ کرام کے فضائل کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

(صفحات ۶۴)

"والدین کی شرعی ذمہ داریاں" نومولود بچوں کے اسلامی نام، عقیقہ، سالگرہ، ابتدائی تربیت وغیرہ کے سلسلے میں شرعی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور مروجہ غیر شرعی رسومات کی قباحت واضح کی گئی ہے۔

(صفحات ۹۴)

"گلدستہ چہل حدیث" چالیس مختصر احادیث نبویہ کا انتخاب جس میں منتخب احادیث کا مکمل مفہوم اور متعلقہ احکامات واضح کیے گئے ہیں۔

(صفحات ۲۱۶)

"دنیا سے آخرت تک" بیماری سے لے کر آخری رسومات، تدفین تک تمام احکام، جنازہ، غسل، کفن عیادت وغیرہ کے احکام و مسائل۔

(صفحات ۹۳)

"نماز دین کا ستون" نماز جیسے اہم بالشان عبادت کے مسائل واحکام و فضائل تفصیل کے ساتھ۔ (صفحات ۶۴)

http://mujahid.xtgem.com

۞ ''نیکیوں کے پہاڑ'' مختصر وقت یعنی منٹوں اور سیکنڈوں میں ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں نیکیاں حاصل کرنے کے لیے روایات سے ثابت شدہ آیات واوراد کا مجموعہ۔ (صفحات ۷۶)

۞ ''سنہرے موتی'' عربی، اردو، فارسی کی معتبر و مستند کتابوں سے منتخب کیے گئے عبرت انگیز واقعات و حکایات اور ملفوظات وغیرہ پر مشتمل ایک بہترین مجموعہ۔ (صفحات ۱۷۶)

۞ ''صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت'' اس میں صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت واہمیت، اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، نیز اس کی جماعت کا حکم، تسبیحات بھول جانے یا زیادہ پڑھنے کی صورت میں کیا حکم ہے، ایسے ہی تسبیحات کیسے شمار کی جائیں، اس کے علاوہ اس نماز کے تمام احکامات نہایت واضح اور سہل انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔

(کل صفحات: ۳۱)

۞ ''سنہرے اوراق'' اس کتاب میں انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام وتابعین اور دیگر سلفِ صالحین اور مصلحینِ امت کے حیر انگیز، سبق آموز، روح پرور، زندگی کی کایا پلٹنے والے حالات واقعات

http://mujahid.xtgem.com

درج ہیں، جنہیں پڑھنے سے نفس کی اصلاح ہوتی ہے، دل میں نورانیت دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

(کل صفحات:۳۱۶)

❁ ''قرآنِ کریم کی پُرنور دعائیں'' اس رسالے میں قرآنِ کریم کی وہ دعائیں ذکر کی گئیں ہیں جو انبیاء علیہم السلام نے مانگی ہیں یا اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خود سکھلائی ہیں۔ (صفحات ۶۶)

❁ ''سنہری کرنیں'' اس کتاب میں مختلف و متنوع و موضوعات پر مشتمل دلچسپ و پسندیدہ حکایات و واقعات جمع ہیں۔ (زیرِ طبع)

❁ ''سنہرے وظائف'' اس رسالے میں قرآن و سنت سے منقول وہ اوراد و وظائف اور دعائیں مذکور ہیں جو دنیا و آخرت کی ہر خیر برکت کے حصول اور تمام شرور و فتن سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

(زیرِ طبع)

محمد قاسم امیر

رفیق دارالافتاء جامعہ حمادیہ

۱۹ر رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

http://mujahid.xtgem.com

برائے ایصال ثواب

ازروئے حدیث فوت شدہ مرحومین زندوں کی دعا اور ایصال ثواب کے منتظر رہتے ہیں۔ جیسے ڈوبنے والا تنکے کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ اس لیے ان کو مت بھولیں اور مرحومیں والدین عزیز واقارب کے ایصال ثواب کے لیے خرید کر ایسے مسلمان بھائیوں میں تقسیم کیجیے جو عمل کرنا چاہتے ہیں۔

مکتبہ حمادیہ

شاہ فیصل کالونی نمبر۲ کراچی ۷۴۲۳۰

فون: ۴۵۷۲۵۳۷

www.eiqra.info
http://mujahid.xtgem.com

مولانا مفتی عاصم عبداللہ صاحب کی چند خوبصورت اور معیاری

تصنیفات ایک نظر میں

مکتبہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی ۲ کراچی

http://mujahid.xtgem.com